جس کے تلفظ صحیح نہ ہوں ایسے شخص کا اذان کہنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی کے تلفظ درست نہ ہوں اور اس سے الفاظ کے معنی تبدیل ہوجائیں، توکیا ایسا شخص اذان پڑھ سکتا ہے؟ اگر وہ اذان کہہ دے، توکیا دوبارہ اذان کہی جائے گی؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس کے تلفظ درست نہ ہوں اور اس وجہ سے کلماتِ اذان تبدیل ہوجائیں، تو ایسے شخص کا اذان پڑھنا، ناجائزوگناہ ہے، لہٰذا ایسے شخص کو اذان کہنے اور اسے مؤذن مقرر کرنے کی ہرگز اجازت نہیں، لیکن اگر پھر بھی اذان دے، تو وہ اذان نہ ہوگی، اس کو درست تلفظ کے ساتھ لوٹانا ہوگا۔

جو شخص کلمات اذان میں تبدیلی کرے، اس کا اذان دینا جائز نہیں، جیسا کہ حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے: "بحیث یؤدی الی تغییر کلمات الاذان و کیفیاتھا بالحرکات والسکنات ونقص بعض حروفھا اوزیادۃ فیھا فلایحل فیہ" ترجمہ: اس طرح اذان دینا کہ کلماتِ اذان تبدیل ہوجائیں اور کلمات کی حرکات وسکنات میں بھی تبدیلی ہوجائے اور حروف کی کمی زیادتی ہو، یہ جائز نہیں۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 198، مطبوعہ دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

جو مؤذن غلط اذان کہے، وہ گناہ گار ہے، اس کی اذان کا اعادہ کیا جائے، جیسا کہ مفتی عبد المنان اعظمی رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہ سے ایسی اذان و اقامت کے بارے میں سوال ہوا جس میں اشھد، کو اسھد، محمد کو مھد، حی کو ھی، الفلاح کو الفلا اور قد قامت کو کد کامت وغیرہ کہا گیا اس کے جواب میں فرماتے ہیں: سائل نے اپنی تحریر میں اذان کی جن غلطیوں کی نشان دہی کی ہے ان میں بعض کو فقہ کی اصطلاح میں لحن کہتے ہیں، ایسی اذان کا جواب نہ دیا جائے بلکہ سنا بھی نہ جائے ایسی اذان کہنا حرام ہے، بعض صورتوں میں جب اذان مکروہ ہو تو اعادہ کا حکم ہے، **تو جب اذان صحیح ہی نہیں ہوئی تو ضرور لوٹانا چاہیے۔۔۔ اذان غلط کہنے کا گناہ الگ ہوگا۔**" (فتاوی بحر العلوم، جلد 1، صفحہ 153-154، مطبوعہ شبیر برادرز، لاھور)

غلط اذان کہنے والے کو مؤذن مقرر کرنا منع ہے، جیسا کہ فتاوی بحر العلوم میں ہی ہے: "یہ جان کر کہ غلط اذان کہتا ہے، اس کو موذن مقرر کرنا منع ہے۔" (فتاوی بحر العلوم، جلد 4، صفحہ 174، شبیر برادرز، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9605

تاریخ اجراء: 14جمادی الاولیٰ 1447ھ/06نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net